روزنامہ سالار بنگلورو
ಸಾಲಾರ್
SALAR
DAILY BENGALURU

پرامن تعلقات

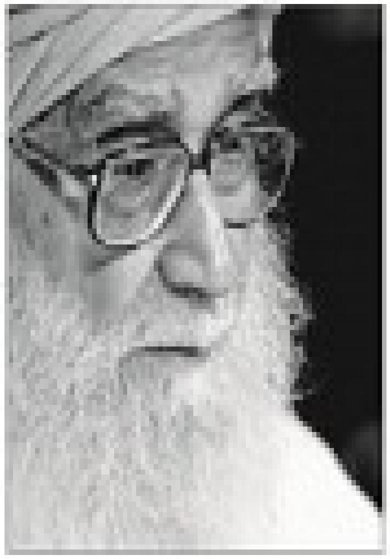

مولانا وحید الدین خان

پیغمبر اسلام صلی اللہ علیہ وسلم جب مکہ سے ہجرت کرکے مدینہ پہنچے۔ اس وقت مدینہ میں اسلام کافی پھیل چکا تھا۔ اس وقت آپ اپنے رفیق ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کے ساتھ مدینہ میں داخل ہوئے تھے۔ چنانچہ مدینہ والوں نے آپ دونوں کا استقبال یہ کہہ کر کیا کہ آمنین مطاعین (مسند احمد، حدیث نمبر 12234)۔ یعنی آپ دونوں یہاں مامون ہیں، اور ہمارے سردار ہیں۔ مگر پیغمبر اسلام صلی اللہ علیہ وسلم نے مدینہ میں اپنی حکومت نہیں قائم کی، بلکہ آپ نے ایک صحیفہ (Madinah Declaration) جاری کیا، جس میں یہ درج تھا کہ للیہود دینہم، و للمسلمین دینہم (سیرۃ ابن ہشام 1 / 503)۔ یعنی یہود کیلئے یہود کا دین ہے، اور مسلمانوں کیلئے مسلمانوں کا دین۔ آج کل کی زبان میں اس کو پرامن بقائے باہم (peaceful co- existence) کہا جاسکتا ہے۔ حقیقت یہ ہے کہ پیغمبر اسلام صلی اللہ علیہ وسلم کی پالیسی ہر صورت حال میں امن پسندی کی پالیسی ہوتی تھی۔ آپ نے کبھی اس کے خلاف عمل نہیں کیا۔ تجربہ بتاتا ہے کہ پرامن بقائے باہم انسانی تعلقات میں سب سے بہتر اصول کی حیثیت رکھتا ہے۔ اس اصول کو اختیار کرنے کا نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ ہر فریق کو مساوی طور پر آزادی حاصل ہو جاتی ہے۔ ہر فریق کو یہ موقع ہوتا ہے کہ وہ پرامن دائرے میں اپنی زندگی کی تعمیر کرے۔ غیر ضروری ٹکراؤ سے بچتے ہوئے ہر ایک اپنا سفر حیات طے کرے۔